السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے ' کیا انہیں ایک دفعہ کھانا کھلا دینا کافی ہے؟ کیا انہیں کھانا پکنے سے قبل دینا بھی جائز ہے؟ اس کی مقدار کتنی ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک دفعہ کھانا کھلانا ان شاء اللہ کافی ہے اور یہ کافی ہے کہ دوپہر یا شام کے وقت اس قدر کھانا کھلائے کہ وہ سیر ہو جائیں اور اگر انہیں پکائے بغیر خام حالت میں کھانا دے دے تو یہ بھی جائز ہے اور اس کی مقدار یہ ہے کہ ہر مسکین کو ڈیڑھ کلو چاول وغیرہ دے دے اور افضل یہ ہے کہ اس کے ساتھ وہ کچھ بھی دے جس سے چاول پکائے جا سکیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَكَفّـٰرَتُهُ إِطعامُ عَشَرَةِ مَسـٰكينَ مِن أَوسَطِ ما تُطعِمونَ أَهليكُم ... ٨٩ سورة المائدة

''اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو''

یعنی اس طرح کا کھانا جو تمہارے اور تمہارے اہل و عیال کا معمول ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص526

محدث فتویٰ